Director Press CPO
PH#:99212639

IGP SINDH REVIEWS SECURITY PLAN FOR SCHOOLS IN METROPOLIS AND OTHER CITIES OF THE PROVINCE.

KARACHI, JAN-5th 2015:- A high level meeting was held here under the chairmanship of Inspector General of Police Sindh Ghulam Hyder Jamali to review at length the security of schools, colleges and universities in the metropolis and other cities of the province. A comprehensive study report based on analysis, observations and existing situation was compiled and submitted by DIGP/Special Branch Naeem Akram Bharoka. He also shared the available information with the participants and proposed to categorize the educational institutions security according to the nature of sensitivity.

IGP Sindh directed to classify the Schools, colleges and universities keeping in view the possible targets and any threat perception or specific information. He further directed to devise a comprehensive Standing Operating Procedure (SOP) for the security in consultation with stake holders and get it implemented by **11th January 2015.**

Additional IG Karachi Ghulam Qadir Thebo informed the meeting that the police was highly sensitized to the very issue and in this connection letters were also send to School/College/University authorities for joint security measures strategy. "Schools have been advised to keep parking of vehicles at a safe distance from school premises and similarly only authorized vehicles/personnel should be allowed to enter school premises", he added.

Zonal DIsG of Karachi informed the chair that SHOs have already been issued specific instructions in this regard and to prepare list of the educational institutions within their jurisdiction to beef-up the security with the available resources. "Under Disaster Response Program, Counter Assault Teams (CAT) are being constituted to deal with any emergency situation/eventuality at Zonal/District level. The CAT would be comprising of police commandos duly sensitized with the police response strategy and emergency evacuation plan", Zonal DIsG added.

IGP Sindh directed to accelerate the targeted operations agaist the criminal elements in the city. "Pro-active policing is the key to avoid any un-toward incident and therefore police should enhance its capability and capacity to ensure collection of advanced intelligence. Small search groups at police stations level may also be constituted to hunt for possible presence of criminal elements around government offices/ residential areas, schools buildings, vital installations and public places, to foil their nefarious activities", he stressed.

****

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 99212639

آئی جی سندھ نے کراچی اور صوبے کے دیگر شہروں میں قائم اسکولوں کے سیکیورٹی پلان کا جائزہ لیا۔

کراچی ۵ جنوری 2015ء:۔ کراچی اور صوبے کے دیگر شہروں میں قائم اسکولوں/ کالجوں اور جامعات کی سیکیورٹی کے حوالے سے آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کی زیرِ صدارت سینٹرل پولیس آفس کراچی میں ایک جائزہ اجلاس کیا گیا۔ اس موقع پر سیکیورٹی تجزیوں، تجربات اور اس حوالے سے تحفظات پر مشتمل ایک جامع اسٹڈی رپورٹ ڈی آئی جی اسپیشل برانچ نعیم اکرم بروکا نے پیش کی۔ اجلاس کے شرکاء سے دستیاب معلومات کی شیئرنگ کرتے ہوئے اُنھوں نے تجویز دی کہ انتہائی حساس، حساس اور نارمل کیٹیگریز کے تحت تمام تعلیمی اداروں کی فہرستیں تیار کر کے بالترتیب سیکیورٹی اقدامات اختیار کیے جائیں۔

آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ جرائم پیشہ عناصر کے ممکنہ اہداف، سیکیورٹی خدشات/تحفظات یا اس حوالے سے خاص معلومات کو پیشِ نظر رکھ کر تمام اسکولوں، کالجوں اور جامعات کی فہرستیں تیار کی جائیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز سے باہمی مشاورت پر مشتمل ایک جامع اسٹینڈنگ آپریٹنگ پروسیجر (ایس او پی) تیار کر کے اسے 12 جنوری 2015ء سے نافذ العمل بنایا جائے۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر تھیبو نے کہا کہ تعلیمی اداروں کی سیکیورٹی ایشو سے پولیس بخوبی آگاہ ہے اور اس حوالے سے مشترکہ سیکیورٹی اقدامات کے لیے تمام اسکولوں، کالجوں اور جامعات کی انتظامیہ کو باقاعدہ مکتوب بھی پولیس کی جانب سے جاری کیئے گئے ہیں، جس کے تحت تعلیمی اداروں کو آگاہ کیا گیا ہے کہ ہر قسم کی گاڑیوں کی پارکنگ کو نا صرف مناسب فاصلوں پر رکھا جائے بلکہ مجاز گاڑیوں کو ہی حدود میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے۔

زونل ڈی آئی جیز نے اجلاس کو بتایا کہ تمام تعلیمی اداروں کی فہرستیں تیار کرنے اور دستیاب وسائل کے تحت غیر معمولی سیکیورٹی کے حوالے سے ایس ایچ اوز کو خصوصی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال یا ناخشگوار واقعہ سے نمٹنے کے لیے زونل/ضلعی سطح پر ڈیزاسٹر ریسپانس پروگرام کے تحت کاؤنٹر اسالٹ ٹیم (CAT) بھی تشکیل دی جا رہی ہے جو کہ پولیس کمانڈوز پر مشتمل ہوگی اور پولیس ریسپانس حکمتِ عملی اور ہنگامی صورتحال سے لوگوں کو بحفاظت نکالنے کی صلاحیت بھی رکھتی ہوگی۔

آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ شہر میں جاری ٹارگیٹڈ آپریشنز میں مزید تیزی لائی جائے۔ انھوں نے کہا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کے لیے پروایکٹیو پولیسنگ انتہائی اہمیت کی حامل ہے لہٰذہ ایڈوانس انٹیلی جینس کلیکشن کو یقینی بنانے کے لیے استعدادی صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جائے۔ اُنھوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں کی عمارتوں، حساس تنصیبات، حکومتی دفاتر، رہائشی علاقوں اور پبلک مقامات کے اطراف سرچنگ کے لیے تھانوں کی سطح پر پولیس سرچ گروپس قائم کیے جائیں تا کہ ملک اور سماج دشمن عناصر کے گھناؤنے عزائم کو ناکام بنایا جا سکے۔